انسان کا مقصدِ زندگی | محمد شریف قاضی ۔ ناشر: شعبۂ دعوتِ اسلامی پاکستان رجسٹرڈ۔ ڈاک خانہ بھنڈگراں تحصیل کھاریاں ضلع گجرات ۔ قیمت : ۲۰/ روپے

قاضی صاحب پہلے "اسوۂ حسنہ" نامی کتاب پر صدارتی ایوارڈ حاصل کر چکے ہیں۔ ۸ ابواب پر پھیلے ہوئے مباحث اتنے محدود تو نہیں کہ یہاں چار، چھ سطروں میں عرض کر دیئے جائیں۔ یوں سمجھیئے آغازِ تخلیق سے لے کر قیامت تک کے سارے مراحل کے دینی حقائق کو بیان کرتے ہوئے یہ واضح کیا گیا ہے کہ جن و انس کا مقصدِ تخلیق لِیَعْبُدُوْن ہے۔ مگر پھر عبادت اور رب اور الٰہ، استکبارِ ابلیس اور آدم کے معرکہ اوّل سے لے کر دعوت، سیاست، معیشت، موت، حساب کتاب تک بے شمار دینی اصطلاحوں کا مفہوم سادہ اور مختصر انداز سے بیان کیا گیا ہے۔

اِس کتاب کا نقشِ اوّل سید اسعد گیلانی صاحب کا لکھا ہوا ہے۔

اِسلام کی نشأۃِ ثانیہ | شبیر احمد منظر قدوسی، ادارہ صدائے سحر بنگلور ۴ کرناٹک انڈیا۔ قیمت : ۱۵/ روپے۔

بہت دنوں سے یہ خوبصورت کتاب لٹکی چلی آرہی ہے ۔ آرٹ پیپر کا رنگین کور، اندر بہت اچھی کتابت اور چھپائی اور جابجا صاف تصویریں ۔ پہلے کچھ تعجب سا ہوا ۔ پھر جب کتاب کو پڑھا تو گرہ کھل گئی ۔ ایرانی پروپیگنڈے کے جلوے ہیں، منظر صاحب کو بیکایک اپنے سیمینار کے لیے کلیم صدیقی صاحب نے لندن بلا بھیجا۔ ایرانی انقلاب کا جو البم کلیم صدیقی صاحب لندن میں دکھاتے ہیں وہ ایران میں بھلا کہاں مل سکتا ہے۔ دُنیا بھر کے دانش ور بزرگوں کی بلائی ہوئی کلاس کو کلیم صاحب ہر سال ایرانی انقلاب کا ذہنی ڈوز پلواتے ہیں۔ کچھ کو ہضم ہی نہیں ہوتا، کچھ کو اس سے سرور حاصل ہوتا ہے۔ اپنے اپنے ایمان کی بات ہے ۔ یہ تو ۱۹۸۵ء کا چھپا ہوا ریکارڈ ہے سیمینار کا ۔ البتہ اس کے ساتھ ایک مزے کی چیز ہے، کلیم صدیقی صاحب کے اپنے ابتدائی احوال اور اسلامی مقاصد سے انتہائی فرسٹریشن کے بعد ایرانی انقلاب کے ذریعے دورِ نو کا آغاز۔